جلد ۲۶ | مورخہ ۳ ذوالحجہ ۱۳۵۶ھ | یوم جمعہ | مطابق ۴ فروری ۱۹۳۸ء | نمبر ۲۹

عدالتی سمنوں وغیرہ کے الفاظ میں تبدیلی کی ضرورت

کچھ عرصہ ہوا۔ ہم نے حکومتِ پنجاب کو توجہ دلائی تھی۔ کہ عدالتوں سے جو سمن گواہوں کے نام جاری کیے جاتے ہیں۔ ان میں ایسے الفاظ درج ہوتے ہیں جن کی اصلاح ہونی ضروری ہے۔ اور ایسے حالات میں جبکہ روز بروز خیالات میں انقلاب آرہا ہے۔ لوگوں میں اپنی عزت اور توقیر کا احساس بڑھ رہا ہے۔ اور وہ سرکاری اداروں کے متعلق توقع رکھتے ہیں۔ کہ ان سے مہذبانہ سلوک کریں۔ اس کرخت طرز تحریر کو بدل دینا چاہیئے۔ جو محض حاکمانہ شان کے اظہار کے لئے ابتدائی زمانہ میں اختیار کیا گیا تھا۔

ہمارے اس مطالبہ کی اردو پریس نے تائید کی۔ اور حکومت کو اس کی طرف توجہ دلائی۔ دراصل یہ معاملہ ایسا ہے۔ کہ حکومت کو خود بخود ادھر متوجہ ہونا چاہیئے تھا۔ اس میں اس کا کچھ خرچ تو ہوتا نہیں تھا۔ نہ اور کسی قسم کا حرج واقعہ ہوتا تھا۔ صرف الفاظ کی تبدیلی کا سوال تھا۔ سنا گیا ہے۔ کہ حکومتِ پنجاب نے اس بارے میں کوئی کارروائی کی ہے۔ لیکن عملی لحاظ سے کوئی تبدیلی ابھی تک معلوم نہیں ہوئی۔ بلکہ حال میں بھی جو سمن ہم نے دیکھے۔ ان میں یہ الفاظ درج ہیں۔ کہ:۔

"ہم کو معلوم ہوا ہے۔ کہ تم مستغیث کی طرف سے شہادت متعلقہ امور اہم غالباً دے سکو گے۔ لہٰذا تمہارے نام سمن بھیجا جاتا ہے۔" "جو کچھ تم کو معلوم ہے۔ اس کی نسبت شہادت دو۔" "تم کو بذریعہ اس کے تنبیہ کیا جاتا ہے۔ کہ اگر تم بلاوجہ جائز تاریخ مذکور پر حاضر ہونے سے غفلت یا انکار کرو گے۔ تو تمہاری حاضری بالجبر کے لئے وارنٹ جاری کیا جائے گا۔"

گواہ کوئی مجرم نہیں ہوتا۔ نہ ملزم بلکہ عدالت اسے اس لئے طلب کرتی ہے کہ عدل اور انصاف کرنے میں اسے مدد دے۔ اور کسی واقعہ کے متعلق جو کچھ اسے معلوم ہو۔ بیان کرے۔ اگر کوئی شخص شہادت دینے کے لئے حاضر ہونے سے غفلت یا انکار کرتا ہے۔ تو وہ اس قابل ہے کہ پکڑ کر منگایا جائے۔ لیکن یہ کیونکر مناسب ہے۔ کہ عدالت ایک معزز سے معزز شخص کو انصاف کرنے میں امداد دینے کے لئے بلاتی ہے اور اس سے معاملہ کا صحیح تصفیہ کرنے کے لئے حالات معلوم کرنا چاہتی ہے۔ لیکن مخاطب ایسے الفاظ میں کرتی ہے جو ہر انسان کی عزتِ نفس کے لئے بارِ گراں ہیں۔ یہ الفاظ کم از کم گواہ کے متعلق قطعاً موزون و مناسب نہیں ہیں۔ اوّل تو ملزم کے متعلق بھی تا وقتیکہ وہ مجرم نہ ثابت ہو جائے۔ ایسا طریق اختیار کرنا چاہیئے۔ جو اس کے لئے قلبی اذیت کا باعث نہ ہو۔ بلکہ وہ یہ یقین کرے۔ کہ اس کے ساتھ پورا پورا انصاف کیا جائے گا لیکن گواہ کو اس طرح ڈانٹ ڈپٹ کرنا اور تم تم کر کے مخاطب کرنا ہرگز جائز نہیں ہو سکتا۔

سنا گیا ہے۔ کہ اس قسم کے سمنوں کے جو فارم چھپ چکے ہیں۔ ان کے ختم ہونے کے بعد الفاظ میں مناسب تبدیلی کی جائے گی۔ اگر شائع شدہ سمنوں کے معمولی سے خرچ کی پروا نہ کرتے ہوئے ان کو تلف کر دیا جاتا۔ اور نئے سمن موزون الفاظ میں چھپوا لئے جاتے۔ تو پبلک بہت زیادہ ممنون ہوتی لیکن اگر ایسا نہیں کیا گیا۔ تو پبلک کی تسلی کے لئے کم از کم اعلان ہی کر دیا جاتا۔ کہ آئندہ مناسب تبدیلی کر دی جائیگی۔

یونینسٹ حکومت کو جس کا دعوے ہے۔ کہ وہ اہل پنجاب کی اپنی حکومت ہے اتنی سی اصلاح کے لئے کسی قسم کا توقف روا نہیں رکھنا چاہیئے تھا جس سے پبلک کے جذبات اور احساسات پر بہت اچھا اثر پڑ سکتا تھا۔ مگر حکومت کا کوئی حرج نہیں ہوتا تھا۔ اور اب جبکہ اس کے سامنے حکومتِ بہار کی مثال بھی موجود ہے۔ اسے جلد سے جلد توجہ کرنی چاہیئے۔ اخبارات میں شائع ہوا ہے۔ کہ بہار میں سول اور ریونیو عدالتوں میں دعووں اور مقدمات کے متعلق جو فارم شائع کئے جاتے ہیں۔ آئندہ ان میں مدعی اور مدعا علیہ وغیرہ کا نام عزت سے لیا جائے گا۔ انہیں "تم" کہکر پکارنے کا طریق اڑا دیا جائے گا۔ اور اس کی جگہ لفظ "آپ" کا استعمال کیا جائے گا۔ یہ کارروائی اس بنا پر کی گئی ہے۔ کہ بہار لیجسلیٹو اسمبلی میں اس کے متعلق سوال اٹھایا گیا تھا۔ اور سابقہ طریق کو قابلِ اعتراض قرار دیا گیا تھا۔ جس پر یہ کارروائی کی گئی ہے۔

حکومتِ پنجاب کو اسمبلی میں اس قسم کا سوال اٹھائے جانے کی ضرورت ہی پیدا نہیں ہونے دینی چاہیئے۔ اور خود بخود اس قسم کا انتظام کر دینا چاہیئے۔ کہ عدالتوں کے کاغذات میں جن لوگوں کا ذکر کیا جائے۔ ان کا نام عزت کے ساتھ لیا جائے۔ اور مہذبانہ طریق سے ان کو مخاطب کیا جائے۔ خاصکر گواہوں کے متعلق پوری احتیاط سے کام لیا جائے۔

مدینۃ المسیح

قادیان ۲ر فروری سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے متعلق آج سات بجے شام کی ڈاکٹری رپورٹ مظہر ہے۔ کہ حضور کی طبیعت خدا تعالے کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے۔ الحمد للہ

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت بفضلِ خدا کل کی نسبت سے آج اچھی ہے ؎

آج سیر ظفر اللہ خان صاحب فریقی نے جن کی شادی ڈاکٹر احمد خان صاحب جودھپوری کی صاحبزادی سے ہوئی ہے دعوت ولیمہ وسیع پیمانہ پر دی۔ جس میں حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالے نے بھی شرکت کی اور دعا فرمائی۔

میاں تاج الدین صاحب حجام کی بیوی بعمر چالیس سال فوت ہوگئیں۔ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالے نے نماز جنازہ پڑھائی۔ احباب دعائے مغفرت کریں۔

لاہور ہائی کورٹ میں درخواست نگرانی کی سماعت کی تاریخ

میاں عزیز احمد صاحب کی اپیل کے فیصلہ میں ہائی کورٹ لاہور نے حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کے ایک خطبہ جمعہ کے ایک فقرہ کی تعبیر کرتے ہوئے جن خیالات کا اظہار کیا۔ اور جو ریمارکس کئے۔ ان کے حذف کئے جانے کی درخواست ہائی کورٹ میں دی گئی ہے۔ اس کے متعلق معلوم ہوا ہے۔ کہ اس کی سماعت کی تاریخ ۷ فروری مقرر ہوئی ہے ؎

احباب دعا فرماتے رہیں۔ کہ اللہ تعالے اپنے سلسلہ کا حافظ و ناصر ہو۔ اسے ہر قسم کی تکلیفوں اور پریشانیوں سے بچا کر اوج کمال تک پہونچائے۔ اور حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالے کو اپنی خاص نصرت کے ساتھ مظفر و منصور کرے۔ اور دشمنوں کے شر سے بچائے ؎

جلسہ کے بعد جماعت کی ذمہ واری

چندہ جلسہ سالانہ کی ادائیگی کے متعلق متعدد بار توجہ دلائی گئی ہے۔ لیکن بعض احباب و جماعتوں کی طرف سے بمطابق شرح مقرر شدہ رقم وصول نہیں ہوئی۔ لہذا مزید توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ اب جلسہ سالانہ کے اخراجات حساب کرکے دوکانداروں کو ادا کئے جا رہے ہیں۔ جس کے لئے روپیہ کی اشد ضرورت ہے۔ لہذا احباب اور عہدیداران جماعت اپنے اپنے ذمہ کا واجب الادا چندہ جلسہ سالانہ جلد ادا فرما کر ممنون فرمائیں۔

ناظر بیت المال

درخواست دعا

لیگوس (مغربی افریقہ) کی جماعت کو ایک مقدمہ درپیش ہے۔ احباب اس میں کامل کامیابی کے لئے توجہ سے دعا فرما کر ممنون فرمائیں۔ ناظر دعوۃ و تبلیغ قادیان

چندہ تحریک جدید سال چہارم کے وعدوں میں اب بھی اضافہ کیا جا سکتا ہے

سیدنا حضرت امیرالمومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالے کی تحریک جدید سال چہارم کے وعدوں کی آخری تاریخ ۳۱ جنوری ۱۹۳۸ء یا یکم فروری ۳۸ء بمقامی ڈاکخانہ کی مہر کے لحاظ سے ہے۔ اور ان تاریخوں کی مہر جن خطوط پر ہے۔ وہ حضور کی خدمت میں پیش ہو رہے ہیں۔ کیونکہ ۲۱ جنوری ۱۹۳۸ء کا خطبہ جمعہ نہ صرف سستی کرنے والوں کو بیدار کر رہا ہے۔ بلکہ ان احباب کو بھی مزید ثواب حاصل کرنے کا موقعہ دے رہا ہے۔ جنہوں نے پہلے سال کے برابر وعدہ کیا تھا۔ کیونکہ وہ خطبہ پڑھ کر اپنے وعدوں میں نمایاں اضافہ کر رہے ہیں۔ اور بعض تو تیسرے سال سے بھی زیادہ وعدہ کر رہے ہیں۔ ایسے اصحاب کی فہرست عنقریب شائع کی جائے گی۔ انشاء اللہ

یہ نوٹ اس لئے شائع کیا جا رہا ہے۔ کہ ہر وعدہ کرنے والا مخلص جو اپنے پہلے وعدہ میں اضافہ کرنا چاہے اب بھی کر سکتا ہے۔ وہ اپنے ارادہ سے فی الفور سیدنا حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ تعالے کو اطلاع دے دے۔ اور وعدوں میں اضافہ کرنے والوں کے لئے ۳۱ جنوری ۳۸ء کی تاریخ کی قید نہیں ہے۔ لیکن یہ یاد رہے کہ جب ملائکہ کی طرف سے نیکی کی تحریک ہو۔ اس پر فوری عمل کرنا ہی موجب ثواب ہوتا ہے۔ پس ایسے احباب اپنے وعدوں کا اضافہ جلد تر پیش کر دیں ؎

فنانشل سکرٹری تحریک جدید

شادی و شکرانہ فنڈ

مجلس شاورت مارچ ۱۹۳۷ء میں منجملہ اور تجاویز کے جن کے ذریعہ صدر انجمن احمدیہ کی آمد کو بڑھانا مقصود تھا۔ ایک تجویز یہ بھی تھی۔ کہ چونکہ خوشی کی تقاریب مثلاً نکاح۔ شادی۔ ولیمہ کے موقعہ پر۔ کوئی امتحان پاس کرنے پر۔ بچوں کی ولادت پر۔ یا کسی اچھی ملازمت کے ملنے پر یا ترقی تنخواہ کے موقعہ پر ہر شخص خوشی سے کچھ نہ کچھ رقم فی سبیل اللہ دینے کو تیار ہوتا ہے۔ اس لئے ایسے موقعوں سے فائدہ اٹھاتے ہوئے احباب جماعت سے شادی و شکرانہ فنڈ میں روپیہ وصول کیا جایا کرے تمام عہدہ داران جماعت احمدیہ سے توقع کی جاتی ہے۔ کہ وہ اپنے اپنے مقام پر اسی قسم کی خوشی کے مواقع پر شادی و شکرانہ فنڈ حسب حیثیت وصول کرکے جمع شدہ رقم کو مرکز میں روانہ فرمایا کریں۔ ناظر بیت المال

نفع مند کام

جو احباب کوئی روپیہ نفع پر لگانا چاہیں انہیں چاہیئے۔ کہ وہ ضرور میرے ساتھ خط و کتابت کریں۔ میں انہیں بعض ایسے کام بتا سکتا ہوں جن میں تجارتی طریق پر روپیہ لگایا جا سکتا ہے اور بعض ایسے طریق جن میں روپیہ جائداد کی کفالت پر قرض لیا جائے گا۔

اس آخر الذکر طور پر روپیہ انشاء اللہ ہر طرح محفوظ ہوگا۔ اور خاصہ نفع ساتھ لائیگا۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ احباب اس موقعہ سے ضرور فائدہ اٹھائیں گے۔ ناظر بیت المال قادیان

صحابی کی تعریف کے متعلق ضروری اعلان

کچھ عرصہ سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے حالات اور آپ کے صحابہ کے حالات جمع کرنے کی غرض سے نظارت تالیف وتصنیف کی طرف سے اعلان کیا جارہا ہے اور اس اعلان کے ضمن میں صحابی کی تعریف بھی شائع کی گئی ہے۔ جو یہ ہے۔ کہ:۔

"ہر وُہ شخص جس نے احمدی ہونے کی حالت میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھا۔ یا آپ کے کلام کو سُنا ہے۔ اور اسے آپ کا دیکھنا یا آپ کے کلام کا سننا یاد ہے"

اس تعریف کے تعلق میں بعض لوگ دریافت کر رہے ہیں۔ کہ آیا وُہ لوگ صحابہ میں شمار نہیں ہوں گے۔ جنہوں نے حضرت مسیح موعُود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں احمدیت کو قبول کیا۔ مگر کسی وجہ سے وُہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی ملاقات کا شرف حاصل نہیں کر سکے۔ اسی طرح ایسے پیدائشی احمدیوں کے متعلق بھی سوال اٹھایا جا رہا ہے۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے زمانہ میں پَیدا ہُوئے۔ مگر انہیں آپ کا دیکھنا۔ یا کلام سننا یاد نہیں۔ گو وُہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے سامنے آئے۔ اور حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے انہیں دیکھا۔ اسی طرح یہ سوال بھی نظارت ہٰذا کے سامنے آیا ہے۔ کہ کیا ایسے لوگ صحابی شمار نہیں ہوں گے۔ جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھا۔ اور آپ کے کلام کو سُنا۔ مگر وُہ آپ کے زمانہ میں احمدی نہیں ہُوئے۔ بلکہ بعد میں احمدی ہُوئے۔

ان جُملہ استفسارات کے متعلق لکھا جاتا ہے۔ کہ نظارت ھٰذا نے جو تعریف صحابی کی قائم کی ہے۔ وُہ صرف ایک محدُود غرض وغایت کے ماتحت ہے۔ اور اس میں بالذات صحابی کی تعریف کرنا مقصود نہیں۔ اس لیئے ہوسکتا ہے۔ کہ دُوسری جہت سے کسی دوسرے رنگ میں بھی صحابی کی تعریف کی جائے۔ جو درست ہو۔ در اصل آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہٖ وسلم کے زمانہ کے متعلق بھی صحابی کی تعریف میں محققین نے اختلاف کیا ہے۔ مگر عام معروف خیال صحابی کی تعریف کے متعلق وہی رہا ہے۔ جو نظارت ھذا نے شائع کیا ہے اس لیئے صحابی کی سابقہ تعریف پر حصر کرنے کے بغیر نظارت ھٰذا ابھی تک اپنی شائع کردہ تعریف پر قائم ہے۔ اور اس کو مدنظر رکھ کر مطلوبہ مواد جمع کرنا چاہتی ہے۔

البتہ چونکہ اس بحث کے سلسلہ میں صحابی کی ایک ایسی تعریف بھی سامنے آئی ہے جو نظارت ھٰذا کی غرض وغایت کے لیئے ممد ہو سکتی ہے۔ اس لیئے آئندہ اسے بھی تسلیم کرکے صحابی کی تعریف میں شامل کیا جاتا ہے۔ یعنی جہاں تک مواد سیرت وسوانح جمع کرنے کا سوال ہے۔ ایسے دوست بھی صحابی سمجھے جائیں گے۔ جنہوں نے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کو دیکھا۔ یا آپ کا کلام سُنا ہے۔ خواہ وُہ بعد میں ہی احمدی ہُوئے ہوں۔ ایسے دوستوں کو بھی چاہیئے۔ اپنے دیکھے ہُوئے یا سُنے ہُوئے حالات لکھ کر نظارت ھٰذا میں بھجوا دیں۔

(ناظر تالیف وتصنیف قادیان)

قابل توجہ موصیان حصہ آمد پنشنر

جن موصیان حصہ آمد نے اپنی پنشن کا کچھ حصہ کمیوٹ کرالیا ہو۔ وُہ فوراً اس اعلان کو پڑھ کر مندرجہ ذیل نقشہ کے مطابق رپورٹ ارسال فرمائیں۔ ۱۔ نام موصی مع پورا پتہ ۲۔ کل رقم پنشن ماہوار ۳۔ رقم کمیوٹ شدہ ۴۔ بعد منہائی کمیوٹ پنشن ۵۔ تاریخ کمیوٹ ۶۔ رقم بالمقطع بوجہ کمیوٹ وصول شدہ

سیکرٹری مقبرہ بہشتی

اسلامی حکم کے مطابق تقسیم جائداد اور جماعت احمدیہ

145

جو احباب گذشتہ جلسہ سالانہ پر تشریف لائے۔ اور حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تقریر سُننے میں شریک ہُوئے تھے۔ انہوں نے حضور کے سامنے یہ عہد کیا تھا۔ کہ وُہ اپنے اپنے خاندان کی خواتین کو اسلام کا مقرر کردہ ورثہ دیا کریں گے۔ خوشی کی بات ہے۔ کہ کئی اصحاب نے اس پر عمل شروع کر دیا ہے۔ چونکہ یہ ایک نہایت اہم اسلامی حکم ہے۔ جسے مُسلمانوں نے بالکل نظر انداز کر رکھا ہے۔ اور اس طرح مسلمان خواتین کی بے حد حق تلفی ہو رہی ہے۔ اس لیئے ہماری جماعت کو اس پر خصُوصیت کے ساتھ عمل کرنا چاہیئے۔ اور کوئی احمدی خاندان ایسا نہیں ہونا چاہیئے۔ جس کے ہاں وراثت کی تقسیم اسلامی حکم کے ماتحت نہ ہو۔

ذیل میں ایک احمدی بھائی کا عریضہ درج کیا جاتا ہے۔ جو انہوں نے تقسیم جائداد کے متعلق حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں لکھا:۔

بحضور سیدنا ومرشدنا وامامنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ بنصرہ العزیز۔ السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ۔

گزارش ہے۔ کہ گذشتہ سالانہ جلسہ کے موقعہ پر حضُور نے جو عہد حاضرین جلسہ سے ورثہ کے متعلق لیا تھا۔ اس کو پورا کرنے کے لئے دل بے تاب تھا۔ سو الحمد للہ کہ وُہ فرض جو کہ سالانہ جلسہ کے وقت کھڑے ہو کر مسیح الزمان کے نائب کے سامنے اپنے اوپر عائد کیا تھا۔ پورا ہو گیا۔

عالی جاہ۔ جلسہ سے واپس آکر خاکسار نے اپنے دو بھائیوں اور والدہ صاحبہ سے اس عہد کا ذکر کیا۔ جو کہ خاکسار نے جلسہ کے موقعہ پر کیا تھا۔ اور ہم نے باہم مشورہ کیا کہ کس طرح یہ فرض ادا ہو۔ آخر ہم نے اپنی جدّی جائداد کی قیمت اندازے کے طور پر مقرر کی۔ اور اپنی بہن سے کہا۔ کہ یا تو ساتویں حصہ کی جائداد لے لو۔ یا اس کی قیمت تو اس نے جائداد کی بجائے قیمت کو پسند کیا۔ جو کہ ہم نے برضا و رغبت تینوں بھائیوں نے ۱۲ر جنوری ۱۹۳۸ء کو اپنی ہمشیرہ کو ادا کر دی۔ حضور پُر نور دُعا فرمائیں۔ کہ اللہ تعالےٰ ہمیں احمدیت کے احکام پر چلنے کی پوری پوری توفیق عطا فرمائے۔

حضُور کا ادنےٰ ترین خادم۔ عطاء اللہ احمدی سیکرٹری جماعت احمدیہ کاٹھگڑھ۔

خطبات جُمعہ فرمُودہ حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ضرُوری اعلان

سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ارشاد کے ماتحت حضُور کے فرمودہ خطباتِ جُمعہ جماعتوں میں سُنائے جاتے ہیں۔ ممکن ہے۔ بعض جماعتوں میں بوجہ عدمِ علم کوئی دُوسرا خُطبہ ہوتا ہو۔ اس لیئے تمام جماعتوں کی اطلاع کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ وُہ اپنی اپنی جگہ جُمعہ کو بجائے اپنے خطبہ کے حضور کا فرمُودہ خطبہ سُنایا کریں۔ البتہ کوئی خاص مقامی ضرورت پیش آئے۔ تو اپنا خطبہ بھی دے سکتے ہیں۔

ناظر تعلیم وتربیت۔ قادیان

معززین جماعت احمدیہ پر مقدمہ زیر دفعہ ۱۰۷ کی سماعت

اے ڈی ایم صاحب گورداسپور کی عدالت میں حضرت میر محمد اسحٰق صاحب. جناب خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب جناب سید زین العابدین ولی اللہ شاہ صاحب اور ابوالعطاء مولوی اللہ دتا صاحب کے خلاف زیر دفعہ ۱۰۷ جو مقدمہ دائر ہے۔ ۳۱ جنوری کو اس میں حسب ذیل شہادتیں گزریں :

بیان لالہ کرم چند اے ایس آئی

میں اپریل ۱۹۳۷ء سے قادیان چوکی کا انچارج ہوں۔ میں ان چاروں اصحاب کو جانتا ہوں۔ ۷/۸/۳۷ء کو مجھے ٹیلیفون پر ج. س. کی طرف سے ہدایات موصول ہوئیں۔ اور ان کے مطابق میں نے مصری فخر الدین ملتانی شبنم. عبدالرب اور حکیم عبدالعزیز کے مکانات پر پہرے لگا دیئے۔ کیونکہ انہیں اپنی جان کا خطرہ تھا۔ ان چاروں یا ان کے زیر اثر لوگوں سے خطرہ تھا ۷/۸/۳۷ء کو فخر الدین اور حکیم عبدالعزیز پر حملہ ہوا۔ حملہ آور عزیز احمد تھا۔ بعد ازاں فخر الدین اس حملہ کے نتیجہ میں فوت ہو گیا۔ ۷/۸/۳۷ء کے بعد پولیس کے پہرے بدستور لگے رہے فخر الدین پر حملہ کے بعد اسی شب کو احمدیوں کا ایک جلوس نکلا۔ میں نے خود اسے محلہ دارالبرکات میں دیکھا۔ وہ نعرے لگا رہے تھے۔ کہ مسیح کا بول بالا جھوٹ کا مونہہ کالا۔ اور کہ مصری مردہ باد۔ پولیس آج تک ان کی حفاظت کر رہی ہے ؛

بجواب جرح شیخ چراغ الدین

صاحب کہا۔ ۷/۸/۳۷ء کو فخر الدین ملتانی نے ایک رپورٹ دی تھی جو اگزبٹ ہے جس میں اس نے لکھا کہ مجھے اپنی جان کا خطرہ ہے۔ اس میں ان چاروں میں سے کسی کا نام نہیں۔ اشارۃً بھی ان کا ذکر نہیں ہے۔ یہ لوگ احمدیہ کمیونٹی کے لیڈنگ ممبر ہیں۔ ۷/۸/۳۷ء کے جلوس کے تعلق میں نے ج. س. کو ایک خفیہ رپورٹ بھیجی تھی۔ جو میں دکھا نہیں سکتا اس رپورٹ کی نقل بھی میرے پاس نہیں۔ مجھے یاد نہیں۔ کہ جلوس میں شامل ہونے والوں میں سے کسی کو شناخت کیا ہو۔ مجھے ان میں سے کسی کا نام یاد نہیں۔ ان چاروں میں سے کوئی بھی جلوس کے ساتھ نہیں تھا۔ مجھے یاد نہیں کہ جلوس کو کس نے مرتب کیا۔ جلوس میں شامل ہونے والوں میں سے بعض نے تقریریں کی تھیں۔ اس سے میں سمجھتا ہوں کہ وہ احمدی تھے۔ جلوس میں جو لوگ شامل تھے۔ وہ سب تقریروں کے وقت موجود تھے۔ مگر میں کسی کو پہچان نہیں سکتا۔

بجواب جرح مرزا عبدالحق صاحب

کہا ان چاروں سے سوائے تقریروں کے ذاتی طور پر کوئی ایسی حرکت سرزد نہیں ہوئی۔ جس سے کسی کو جان کا خطرہ پیدا ہو سکے۔ بڑے بازار میں ہندوؤں اور احراریوں اور بعض احمدیوں کی دکانیں ہیں۔ قادیان میں بیسیوں دوکانیں ہندوؤں کی ہیں۔ اور ہم کو ہر قسم کی ضروریات ان دکانوں سے مل جاتی ہیں۔ احرار احمدیوں کے سخت خلاف ہیں۔ اور انہوں نے وہاں ایک مرکز قائم کر رکھا ہے۔ مصری کا مکان احمدیہ آبادی میں ہے۔ عبدالعزیز اور شبنم بھی احمدیہ آبادی میں رہتے ہیں۔ مصری پارٹی کے اشتہارات جون سے اب تک برابر نکلتے رہے ہیں۔ مرزا منیر احمد بھی مصری پارٹی کا ممبر ہے۔ ہم تمام پوسٹروں کی نقول ج. س. کو بھیجتے ہیں۔ یہ پوسٹر جو مجھے دکھائے گئے ہیں۔ ان کی نقول بھی بھیجی تھیں۔ یہ مصری پارٹی کی طرف سے ہیں۔

بیان عبدالعزیز

میں پہلے خلیفہ صاحب کا مرید تھا۔ مگر ۲۴ جون ۱۹۳۷ء کو علیحدہ ہو گیا۔ کیونکہ ان کے چال چلن میں خرابی معلوم ہوئی تھی۔ یہ خرابیاں میں نے ایک خط میں ان کو لکھ دی تھیں۔ اب میں مصری کا ساتھی ہوں۔ علیحدگی کے بعد جماعت احمدیہ نے ہمارے ساتھ سختی کا برتاؤ کیا۔ ہمارے مکان پر پکٹنگ کیا۔ اور سوشل بائیکاٹ کیا۔ ہم جدھر جائیں ایک آدمی ہمارے ساتھ جاتا ہے۔ یہ سب کچھ ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ کے ماتحت ہوتا ہے۔ اخبار الفضل جماعت احمدیہ کا آرگن ہے۔ اس کے ذریعہ بھی ہمارے خلاف لوگوں کو بہت اشتعال دلایا گیا۔ یہ پرچے پیش کرتا ہوں۔

۲۰ جون - ۲۰ جولائی - ۱۸ جولائی - ۸ جولائی ۱۷ جولائی - قابل اعتراض مضامین پر میں نے نشان کر دیئے ہیں۔ ان کے علاوہ ۳۰ جولائی ۳۱ جولائی کے پرچوں میں بھی ایسے مضامین ہیں۔ پھر یکم اگست ۔ ۷ اگست ۸ اگست کے پرچوں میں بھی ایسے ہی مضامین ہیں۔ ۶ اگست کو خلیفہ صاحب نے ایک خطبہ پڑھا تھا جس میں لوگوں کو ہمارے خلاف سخت بھڑکایا گیا۔ فخر الدین ملتانی نے تاریں بھی پولیس اور افسروں کو دی تھیں۔ ۷/۸/۳۷ء کو ہمیں اطلاع ملی۔ کہ ہم پر حملہ ہوگا۔ میں اور فخر الدین ملتانی خلیفہ صاحب اور ناظر امور عامہ وغیرہ کیخلاف چوکی میں رپورٹ دینے جا رہے تھے کہ عزیز احمد نے ہم پر حملہ کر دیا۔ ہم یہ رپورٹ دینے جا رہے تھے۔ کہ ہم پر حملہ کا خطرہ ہے۔ میں ۲۵ اگست تک ہسپتال میں رہا۔ ہسپتال سے واپسی کے بعد میرے مکان پر پولیس کا پہرہ ہے۔ ہمارا بائیکاٹ اب تک جاری ہے۔ مجھے ان چاروں سے جان کا خطرہ ہے۔ کیونکہ یہ خلیفہ صاحب کے اشارے پر چلتے ہیں۔ اور انہوں نے ہماری موت کی پیشگوئی کی ہوئی ہے ؛

بجواب جرح شیخ چراغ الدین

صاحب میں ۱۷ - ۱۸ سال سے قادیان میں ہوں۔ اس عرصہ میں ان چاروں میں سے کسی نے مجھ پر کبھی حملہ نہیں کیا۔ نہ ہی میرے خلاف کبھی کوئی اور فعل کیا ہے۔ قادیان میں ہندوؤں اور سکھوں اور غیر احمدیوں کی دوکانیں بکثرت ہیں۔ میں احمدیوں کے محلہ میں رہتا ہوں۔ میں کرایہ کے مکان میں رہتا ہوں میں ضروریات کی تمام اشیاء خرید سکتا ہوں ؛

ناظر امور عامہ نے میری موجودگی میں کسی کو ہمارے بائیکاٹ وغیرہ کے متعلق کوئی ہدایات نہیں دیں۔ یہ صحیح ہے۔ کہ انہوں نے ہمیں بعض قرضے وصول کر کے دیئے ہیں۔ اور میں نے ان کو شکریہ کی چٹھیاں بھی لکھی ہیں۔ ۶ اگست کے خطبہ میں میں موجود نہیں تھا ۶ اگست کی رپورٹ فخر الدین نے بحیثیت سکرٹری کی تھی۔ تاریں میری موجودگی میں دی گئی تھیں۔ وہ خلیفہ صاحب کے خلاف تھیں۔ ۷ اگست کو جو رپورٹ ہم دینے جا رہے تھے۔ وہ لکھی ہوئی نہیں تھی۔ حملہ کے بعد جو رپورٹ میں نے دی تھی۔ اس میں بھی ان چاروں کے متعلق کوئی ذکر نہ تھا۔ میں نے کوئی پوسٹر شائع نہیں کیا۔ ضروری نہیں کہ سب پڑھے بھی ہوں۔ مصری پارٹی کی طرف سے پوسٹر شائع ہوتے رہے ہیں۔ "الفضل" کے جن مضامین کا میں نے حوالہ دیا ہے۔ ان میں سے بعض ان پوسٹروں کے جواب میں ہیں۔ جوابات میں ہماری بات کو غلط پیرایہ میں پیش کر کے اشتعال دلایا گیا ہے۔ الفضل میں احمدی عام طور پر مضامین لکھتے ہیں۔

بجواب جرح مرزا عبدالحق صاحب

کہا مجھے علم نہیں کہ فخر الدین تحریری رپورٹیں پولیس میں دیا کرتا تھا۔ میں نے کبھی کوئی رپورٹ نہیں دی تھی۔ میں نے ایک رپورٹ پر دستخط کئے تھے جو ۲۳ جون کو دی گئی۔ اور وہ خلیفہ صاحب کیخلاف تھی۔ ۷ اگست کو مجھے عبدالرب نے بتایا تھا کہ آج ہم پر حملہ ہو جائیگا اس نے یہ بھی کہا تھا۔ کہ یہ اطلاع مجھے ایک احمدی نے

دی ہیں نے احمدی کا نام لیا تھا۔ مگر وہ مجھے یاد نہیں۔ مجھے یاد نہیں۔ کہ جب یہ اطلاع مجھے عبدالرب نے دی۔ اس وقت اور بھی کوئی وہاں موجود تھا یا نہیں۔ میں مصری اور فخرالدین ملتانی سے (جب تک وہ زندہ تھا) مشورہ کرنے کے بعد ہر کام کیا کرتا ہوں شبنم ۱۴ر اگست کو ہمارے ساتھ شامل ہوا ہے۔ مرزا منیر احمد بھی ہماری پارٹی کا ممبر ہے۔ اس نے بھی ایک اشتہار شائع کیا ہے۔ یہ اشتہار جو مجھے دکھایا گیا ہے اس کا ہے۔ میں پہلے بھی ۱۹۲۷ء میں جماعت سے خارج کیا گیا تھا۔ اس کے بعد میں نے معافی مانگ لی تھی۔ دو اڑھائی سال جماعت سے خارج رہا تھا۔ میری بیوی کی ماں کو اس کے خاوند نے طلاق دیدی تھی اور اس کے بعد فخرالدین نے اس کے ساتھ شادی کر لی تھی۔ مرزا منیر احمد میری بیوی کا بھائی ہے۔ میرا بھائی عبدالحمید بھی جماعت سے خارج کر دیا گیا ہے۔

چند ہی روز ہوئے۔ میں نے صدر انجمن احمدیہ کا کوئی قرضہ نہیں دینا۔ یہ غلط ہے کہ میرے ذمہ انجمن کا کوئی قرضہ تھا۔ جو اب زائد المیعاد ہو چکا ہے۔ مجھے علم نہیں کہ میرا باپ میرے قرضہ کی اقساط ادا کرتا رہا ہے۔ مجھے یاد نہیں۔ ممکن ہے۔ قرضہ کے متعلق صدر انجمن احمدیہ میرے ساتھ خط وکتابت کرتی رہی ہو۔ احرار ہماری مدد کرتے ہیں۔ احرار نے ہمیں مالی مدد نہیں دی۔ مجھے یاد نہیں کہ کبھی لاہوری احمدیوں نے ہمیں کوئی روپیہ بھیجا ہو۔

بیان حافظ محمد شفیع صاحب سب انسپکٹر پولیس

میں ان چاروں کو جانتا ہوں۔ خان صاحب مولوی فرزند علی صاحب اور سید ولی اللہ شاہ صاحب جماعت احمدیہ کے لیڈر ہیں۔ چونکہ مجھے ان چاروں کی طرف سے مصری پارٹی کی جانیں خطرہ میں محسوس ہوتی تھیں۔ اس لئے میں نے یہ استغاثہ دائر کر دیا۔

بجواب جرح۔ شیخ چراغ الدین صاحب کہا ایک اسسٹنٹ سب انسپکٹر پولیس پوسٹ قادیان کا انچارج ہے۔ یہ چاروں جماعت کے لیڈر ہیں۔ اور معزز اور عالم آدمی ہیں۔ میرے پاس ان لوگوں کی طرف سے کسی پر حملہ کی کوئی اطلاع کبھی نہیں آئی پوسٹر بازی کی ابتداء مصری پارٹی کی طرف سے ہوئی تھی۔ ان میں خلیفہ صاحب کی ذات پر حملے کئے گئے تھے۔ اور خلیفہ صاحب جماعت کی نظروں میں بہت عزیز ہیں۔ ان پوسٹروں کے جوابات الفضل میں شائع ہوتے رہے ہیں۔ قادیان میں سو دو سو احراری ہیں۔ قادیان کے غیر احمدیوں کا رشتہ اتحاد احرار سے ہے۔

یہ چاروں اصحاب مصری پارٹی کے پوسٹروں کے جواب بذریعہ تقریر دیتے رہے ہیں۔

بیان ایڈیٹر الفضل

اخبار الفضل جماعت احمدیہ کا آفیشل آرگن ہے۔ اخبار الفضل نظارت دعوۃ وتبلیغ کے ماتحت ہے۔ یہ پرچے جو دکھائے گئے ہیں۔ یہ الفضل کے ہی ہیں۔

بجواب جرح شیخ چراغ الدین صاحب کہا یہ چاروں اصحاب باامن زندگی بسر کرتے ہیں۔ کبھی کسی کو قابلِ اعتراض ہدایت نہیں دیتے۔

موجودہ جھگڑا مصری پارٹی کی طرف سے شروع کیا گیا ہے۔ اور اس پارٹی نے پوسٹر بازی میں ابتدا کی۔ جماعت احمدیہ کے افراد صرف جواب دیتے رہے ہیں۔ "الفضل" ۲۳ر جولائی ۱۹۳۷ء میں مصری کے ایک اشتہار بعنوان "دردمندانہ اپیل" کے جواب میں مولوی اللہ دتا صاحب کا مضمون شائع شدہ ہے۔ "پیر پیاردوں کے فرائض" جو الفضل ۱۵ر جولائی ۱۹۳۷ء کے پرچہ میں درج ہیں۔ یہ صحیح طور پر درج ہیں۔

الفضل ۱۰ر اگست میں حضرت امیرالمومنین کا یہ اعلان صحیح طور پر درج ہوا ہے۔ کہ کوئی شخص کوئی خلاف قانون حرکت نہ کرے ورنہ جماعت سے خارج کر دیا جائے گا۔

الفضل ۱۳ر اگست میں میر محمد اسحٰق صاحب کی تقریر کی رپورٹ صحیح طور پر درج ہے۔ یہ پرچے جو پیش کئے گئے ہیں وہ الفضل کے ہیں اور درست ہیں۔

بجواب مکرر جرح۔ عزیز احمد کو جماعت

قابل توجہ احباب جماعت احمدیہ

چونکہ بعض دوست اپنا روپیہ ڈاک خانہ کے سیونگ بنک یا دیگر بنکوں میں جمع کرواتے ہیں۔ اور ان کو ایسا کرنے کے عوض سود لینا پڑتا ہے۔ اس لئے اطلاع عام کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے فتوے کے مطابق ایسے سود کو اپنی ذات پر خرچ کرنا یا اپنے ہمسایوں یا مساکین کو دینا حرام ہے۔ البتہ ایسا روپیہ اشاعت اسلام کی مد میں خرچ کیا جا سکتا ہے۔

(ملاحظہ ہو فتوٰی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام ص ۱۸۶ تا ۱۹۰)

مگر یہ دیکھا گیا ہے۔ کہ اس مد (اشاعت اسلام) کی آمد میں گزشتہ کئی سالوں سے باوجود جماعت کی مسلسل ترقی کے متواتر کمی ہو رہی ہے۔ اس سے یا تو یہ نتیجہ نکالا جا سکتا ہے۔ کہ احباب میں اشاعت اسلام کا جذبہ کم ہو رہا ہے۔ (جس کو درست تسلیم نہیں کیا جا سکتا) یا یہ کہ احباب سود کی رقم کو بجائے مرکز میں اشاعت اسلام کی مد میں داخل کرنے کے دوسری جگہ خرچ کر لیتے ہیں۔ جو حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی منشاء کے صریح خلاف ہے۔

لہذا اس اعلان کے ذریعہ توجہ دلائی جاتی ہے۔ کہ ان تمام احباب کو جنہیں اس قسم کا سود ملتا ہو۔ اس روپے کو اشاعت اسلام پر خرچ کرنے کے لئے صدر انجمن احمدیہ کے خزانہ میں ارسال کرنا چاہیئے۔ ناظر بیت المال

ضروری ہدایت دربارہ وقف زندگی

بموجب فیصلہ حضرت امیرالمومنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ زندگی وقف کنندہ اصحاب اس امر کو بھی ملحوظ رکھیں کہ آئندہ کے لئے جو الاؤنس کارکنان تحریک جدید کو ان کے انتخاب کے بعد دیا جائے گا۔ اس میں تناسب تعلیم کو نہیں رکھا جائے گا۔ ہاں ان کی ضروریات اور گزارہ کے حالات کو بھی ملحوظ رکھا جائیگا۔ پس الاؤنس کی تجویز نہ خالص تعلیمی معیار پر ہوگی۔ نہ خالص گزارہ کے سسٹم پر۔ بلکہ ان کے درمیان ہوگی۔ لہذا احباب اس امر کو ملحوظ رکھتے ہوئے

پنجاب سول سروس (جوڈیشل برانچ) کا امتحان ۱۹۳۸ء

پنجاب سول سروس (جوڈیشل برانچ) کے امتحانِ مقابلہ کے ان امیدواروں کو جنہوں نے پنجاب میں سب آرڈینیٹ ججوں کے تقرر سے متعلقہ قواعد کے حصہ (ج) کے قاعدہ ۳ کے مطابق مذکورہ میں شامل ہونے کے ارادہ کے متعلق ابھی تک اطلاع نہیں بھیجی۔ آخری مرتبہ تنبیہ کیا جاتا ہے۔ کہ اگر وہ ۸ر فروری ۱۹۳۸ء تک مطلوبہ اطلاع معہ ان وجوہ کے جو توقف کا موجب ثابت ہوئیں۔ صاحب سیکرٹری مشترکہ پبلک سروس کمیشن پنجاب وصوبہ سرحد شمال ومغرب لاہور کی خدمت میں ارسال نہیں کرینگے تو ان کو امتحان میں داخل نہیں کیا جائے گا۔ محکمہ اطلاعات پنجاب

ایک روپیہ میں گیارہ روپے کا مال

رسالہ دستکاری پڑھکر آپ صرف بیس روز میں دولتمند ہو سکتے ہیں ۲۵ سال کے عرصہ میں دستکاری اب تک ہزاروں غریبوں کو امیر بنا چکا ہے اسکا سالانہ چندہ پانچ روپیہ ہے مگر اس کی سلور جوبلی کی خوشی میں ان ایکہزار آدمیوں کے نام مفت جاری کیا جائیگا اور پانچ روپے کی کتاب الخضاب بھی مفت دیجائیگی جو دستکاری کا سالنامہ خریدینگے سالنامہ کی قیمت صرف ایک روپیہ ہے اسکی خوبصورت جلد اور قریبًا پونے دو سو صفحات ہیں اور روپیہ کمانے کے ہزاروں نسخے درج ہیں اسے خرید کر پانچ روپیہ کی کتاب الخضاب اور پانچ روپے چندہ کا رسالہ حاصل کیجئے آج ہی ایک روپیہ قیمت سالنامہ اور پانچ آنے محصولڈاک بھیجکر گیارہ روپے کا مال حاصل کیجئے وی پی نہیں ہوگا پتہ رسالہ دستکاری دہلی

خدا کے فضل سے جماعت احمدیہ کی روزافزوں ترقی

یکم جنوری ۱۹۳۸ء سے ۲۹ جنوری تک بیعت کرنیوالوں کے نام

ہندوستان کے مندرجہ ذیل اصحاب دستی اور بذریعہ خطوط حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کے ہاتھ پر بیعت کرکے داخل احمدیت ہوئے۔

۱۔ ہدایت بیگم صاحبہ ضلع لاہور
۲۔ بی بی شمس النساء صاحبہ صوبہ بہار
۳۔ رحمت بی بی صاحبہ ضلع امرتسر
۴۔ نبی بخش صاحب 〃 ڈیرہ غازیخان
۵۔ خورشید بیگم صاحبہ 〃 سیالکوٹ
۶۔ محمد جلال صاحب 〃 گجرات
۷۔ والدہ عابدہ صاحبہ 〃 بنوں
۸۔ K. A. Samud-Din Saheb Travancore State
۹۔ میاں جہاں صاحب ضلع گورداسپور
۱۰۔ رحمت اللہ صاحب 〃 〃
۱۱۔ سلطان احمد صاحب 〃 〃
۱۲۔ عبد الرحمن صاحب 〃 ہزارہ
۱۳۔ محمد شریف صاحب 〃 گورداسپور
۱۴۔ عبد الخالق صاحب ریاسی
۱۵۔ مقبول احمد صاحب ضلع گورداسپور
۱۶۔ عمر الدین صاحب 〃 〃
۱۷۔ قائم الدین صاحب 〃 〃
۱۸۔ سکینہ بی بی صاحبہ 〃 سیالکوٹ
۱۹۔ زینب بی بی صاحبہ 〃 〃
۲۰۔ اللہ رکھی صاحبہ 〃 〃
۲۱۔ عبد الہادی صاحب 〃 کیمل پور
۲۲۔ چوہدری فتح خان صاحب 〃 میرپور
۲۳۔ سرفراز علی صاحب 〃 پرتاب گڑھ
۲۴۔ فاطمہ بی بی صاحبہ 〃 شاہ پور
۲۵۔ محمد فراز علی صاحب ندیا (بنگال)
۲۶۔ جماعت علی صاحب 〃 〃
۲۷۔ شیخ محمد قدم رسول صاحب 〃 〃
۲۸۔ محمد نعیم الدین صاحب 〃 〃
۲۹۔ غمیر علی صاحب 〃 〃
۳۰۔ نقیر شیخ گرامی صاحب 〃 〃
۳۱۔ شنڈو میاں صاحب 〃 〃
۳۲۔ خیرو بی بی صاحبہ 〃 〃
۳۳۔ محبت شیخ صاحب 〃 〃
۳۴۔ سنت بی بی صاحبہ ندیا (بنگال)
۳۵۔ محمد صابر علی صاحب 〃 〃
۳۶۔ محمد جنت علی صاحب 〃 〃
۳۷۔ فقیر محمد شیخ صاحب 〃 〃
۳۸۔ محمد علی شیخ صاحب 〃 〃
۳۹۔ قسمت علی شیخ صاحب 〃 〃
۴۰۔ عبد الحمید صاحب ضلع مرشد آباد
۴۱۔ عبد المجید صاحب 〃 〃
۴۲۔ زوجہ عزت شیخ صاحب 〃 〃
۴۳۔ عبد الصمد شیخ صاحب 〃 〃
۴۴۔ نور النہار بیگم صاحبہ 〃 〃
۴۵۔ لعل من النساء صاحبہ 〃 〃
۴۶۔ محمد میراث الدین فقیر صاحب 〃 〃
۴۷۔ محمد جمال الدین صاحب ۲۴ پرگنہ
۴۸۔ سرفراز صاحب ضلع بنوں
۴۹۔ غلام نبی صاحب 〃 لاہور
۵۰۔ خادم حسین صاحب 〃 سیالکوٹ
۵۱۔ محمد الدین صاحب 〃 〃
۵۲۔ نور عالم صاحب 〃 جھنگ
۵۳۔ حسین بی بی صاحبہ 〃 شاہ پور
۵۴۔ شیخ عبد الرحیم صاحب ریاست پٹیالہ
۵۵۔ محمدی بی صاحبہ ضلع لائل پور
۵۶۔ خورشید بیگم صاحبہ 〃 گجرات
۵۷۔ رسول بی بی صاحبہ 〃 〃
۵۸۔ رابعہ بی بی صاحبہ 〃 〃
۵۹۔ نواب بی بی صاحبہ 〃 〃
۶۰۔ ثناء اللہ صاحب 〃 〃
۶۱۔ ریشم بی بی صاحبہ 〃 منٹگمری
۶۲۔ محمد عمر صاحب 〃 لاہور
۶۳۔ محمد شریف خان صاحب 〃 فیروزپور
۶۴۔ آمنہ بی بی صاحبہ 〃 تھرپارکر
۶۵۔ محمد ابراہیم صاحب 〃 ہوشیارپور
۶۶۔ کرم بخش صاحب 〃 گجرات
۶۷۔ کرم بی بی صاحبہ 〃 〃
۶۸-۶۹-۷۰۔ سردار خان صاحب مع تین بیٹے ضلع سیالکوٹ
۷۱۔ ہاشم بی بی صاحبہ 〃 〃
۷۲۔ سردار بیگم صاحبہ 〃 〃
۷۳۔ محمد طفیل صاحب 〃 گورداسپور
۷۴۔ فقیر علی صاحب 〃 〃
۷۵۔ محمد ابراہیم صاحب 〃 لائل پور
۷۶۔ اکسیر خان صاحب 〃 آگرہ
۷۷۔ ہوتی لعل صاحب 〃 〃
۷۸۔ پیارے ننھے خان صاحب 〃 〃
۷۹۔ موہن لعل صاحب 〃 〃
۸۰۔ منسی صاحب 〃 〃
۸۱۔ رام چند صاحب 〃 〃
۸۲۔ سوگیا صاحب 〃 〃
۸۳۔ کشوری لعل صاحب ملکانہ 〃 〃
۸۴۔ اودھم سنگھ صاحب 〃 〃
۸۵۔ شنکر صاحب 〃 〃
۸۶۔ عزیز اللہ صاحب 〃 〃
۸۷۔ بشیر الدولہ صاحب 〃 〃
۸۸۔ چرنجی صاحب 〃 〃
۸۹۔ پیارے ہرچندی صاحب 〃 〃
۹۰۔ سورجا صاحب 〃 〃
۹۱۔ دوست محمد صاحب 〃 〃
۹۲۔ ماسو صاحب 〃 〃
۹۳۔ سربل صاحب 〃 〃
۹۴۔ ننھے خان صاحب 〃 〃
۹۵۔ دلداد خان صاحب ضلع آگرہ
۹۶۔ اہلیہ دلداد خان صاحب 〃 〃
۹۷۔ معشوق علی صاحب 〃 〃
۹۸۔ دریائی صاحب 〃 〃
۹۹۔ ردہ تاں خان صاحب 〃 〃
۱۰۰۔ بابو صاحب 〃 〃
۱۰۱۔ بھوگی رام صاحب 〃 〃
۱۰۲۔ پیارے لعل صاحب 〃 〃
۱۰۳۔ ٹیپو صاحب 〃 〃
۱۰۴۔ پیرانند تا صاحب 〃 گجرات
۱۰۵۔ عبد الرحمن صاحب 〃 لاہور
۱۰۶۔ روڑی صاحبہ 〃 لدھیانہ
۱۰۷۔ محمد الدین صاحب 〃 گوجرانوالہ
۱۰۸۔ اہلیہ محمد الدین صاحب 〃 〃
۱۰۹۔ شیخ بشیر احمد صاحب سندھ
۱۱۰۔ خواجہ بی صاحبہ گلبرگہ
۱۱۱۔ طالب علی صاحب ہوشیارپور
۱۱۲۔ شیخ رمضان صاحب ہمیرپور
۱۱۳۔ غلام احمد صاحب کیمل پور
۱۱۴۔ غلام حسن خان صاحب خیرپور میرس
۱۱۵۔ محمد رمضان صاحب دہلی
۱۱۶۔ محمد نواز صاحب 〃
۱۱۷۔ محمد امیر صاحب 〃
۱۱۸۔ دین محمد صاحب سیالکوٹ
۱۱۹۔ شیخ دین محمد صاحب دہلی

وصیتیں

نمبر ۹۶۲۴۔ منکہ مبارکہ بیگم زوجہ علی اکبر ایم اے قوم راجپوت رانجھہ عمر ۲۱ سال بیعت ۲۱ کشی احمدی ساکن گھڑیال کلاں ڈاک خانہ خاص ضلع شیخوپورہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۱۲/۳۱ ۳۱ حسب ذیل وصیت کرتی ہوں۔ میری موجودہ جائداد جس میں میرا زیور اور حق مہر شامل ہے۔ تخمیناً ۱۱۳۴/ روپے ہے اس کے علاوہ اس وقت میری کوئی جائداد منقولہ یا غیر منقولہ نہیں۔ میں اپنی مندرجہ بالا تمام جائداد کے ۱/۹ حصہ کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتی ہوں اس میں سے جو حصہ میں اپنی زندگی میں ادا کر کے رسید حاصل کرلوں گی۔ وہ حساب بے باق کرتے وقت مجرا لینے کی حق دار ہوں۔ نیز اس کے علاوہ میری وفات پر اگر کوئی اور جائداد منقولہ یا غیر منقولہ ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۹ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ کو متصور ہوگی۔

العبد:۔ مبارکہ بیگم بقلم خود

گواہ شد:۔ علی اکبر ایم۔ اے۔ اے۔ ڈی آئی۔ جہلم۔

گواہ شد:۔ حافظ عبد العلی بی اے بلاک نمبر ۹ سرگودہا والد موصیہ

نمبر ۹۹۱۴:۔ منکہ ہارون الرشید ولد مُلا محمد بشیر الدین قوم زمیندار پیشہ ملازمت عمر تقریباً ۲۲ سال تاریخ بیعت ۱۹۳۳ء ساکن ملا ساہی ڈاکخانہ بھدرک ضلع بالیسر صوبہ اڑیسہ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ ۲۵ رمضان المبارک ۱۳۵۶ھ حسب ذیل

وصیت کرتا ہوں۔

(۱) میرا گزارہ اس وقت ماہوار تنخواہ پر ہے۔ جو فی الحال سولہ روپے ماہوار ہے میں اس کے ۱/۶ (چھٹا حصہ) کی وصیت بحق صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا ہوں۔ اور انشاء اللہ تازیست اپنی ماہوار آمد کا ۱/۶ حصہ داخل خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان کرتا رہوں گا۔

(۲) اس کے علاوہ میری موروثی جائیداد غیر منقولہ زمین اور مکان بھی جو ہنوز میرے قبضہ میں نہیں آئیں میرے قبضہ میں آنے پر جس قدر جائیداد میرے حصہ میں آئے گی۔ اس کے بھی ۱/۶ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔

(۳) میں یہ وصیت کرتا ہوں۔ کہ اگر میری وفات کے وقت مندرجہ بالا جائیداد کے علاوہ اور کوئی جائیداد ثابت ہو۔ تو اس کے بھی ۱/۶ حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ قادیان ہو گی۔

(۴) اگر میں کوئی رقم خزانہ صدر انجمن احمدیہ قادیان میں لمد وصیت داخل کر دوں تو وہ رقم وصیت کردہ سے منہا کر دی جائے گی۔

العبد:۔ ہارون رشید بقلم خود

گواہ شد:۔ سید محمد ذکریا بقلم خود این سی۔ ایم۔ ای سکول پرانا بازار بھدرک

گواہ شد:۔ محمد شمس الدین مقام شنکر پور بھدرک۔

پارہ کی گولی

پارہ کی گولی بنانا آسان کام نہیں کیونکہ پارہ ایسی چیز ہے۔ جہاں آگ کے نزدیک گئی فرار ہو گئی۔ اس چیز کی گولی بنانا صرف سنیاسیوں کا کام ہے۔ ہم نے ۲۵ سال کے تجربہ کے بعد اس گولی کا اشتہار دیا ہے۔ یہ گولی جریان کے واسطے نہایت مفید ہے۔ قوت باہ اور امساک پیدا کرنے میں لاثانی ہے۔ دودھ کو جوش دیتے وقت گولی کو دودھ میں ڈالدیں۔ اور گولی کو دودھ سے نکال کر دودھ پی لیا کریں۔ تو دودھ ہضم ہو گا۔ اور خوب طاقت پیدا ہو گی۔ اگر کسی عورت کو ماہواری ایام کھل کر نہ آتے ہوں۔ تو دودھ میں گولی ڈال کر دودھ کو جوش دیکر پلائیں متواتر تین دن پلانے سے ایام کھل کر آئیں گے۔ حاملہ عورت کو وضع حمل کے وقت بچہ پیدا نہ ہوتا ہو۔ تو گولی کو گرم دودھ میں جوش دیکر ایکدفعہ پلادیں۔ بہت آسانی سے بچہ پیدا ہو گا۔ جلوائی اگر دودھ کو جوش دیتے وقت گولی کو دودھ میں ڈالدیں۔ تو دو دن تک دودھ خراب ہونے سے بچ رہیگا۔ گولی کو پاکٹ میں رکھنے سے بدن اور کپڑوں میں جوئیں نہیں پڑتیں۔ گرمیوں میں سفر کے وقت گولی کو منہ میں رکھنے سے پیاس نہیں لگتی یہ گولی عمر بھر کام دیتی ہے۔ قیمت دو تولہ کی گولی عہ تین تولہ کی گولی ۳ علاوہ محصولڈاک۔

ملنے کا پتہ:۔ حکیم غلام محمد سنیاسی شفاخانہ دروازہ بھگتانوالہ متصل اکھاڑہ کلو پہلوان امرتسر

رشتے مطلوب ہیں

ایک معزز خاندان کی تین جوان لڑکیوں کے لئے جن کی عمر ۱۵ - ۱۹ - ۲۲ - سال ہے۔ لڑکیاں پرائمری پاس اور امور خانہ داری سے بخوبی واقف ہیں۔ ایسے کنوارے رشتوں کی ضرورت ہے۔ جو مخلص تعلیم یافتہ برسر روزگار معزز خاندان اور پنجاب کے باشندے ہوں۔ قادیان امرتسر لاہور سیالکوٹ اور گجرات کے ضلعوں کو ترجیح دیجاوے گی۔

م ح۔ معرفت مینجر الفضل قادیان۔

دل روز (رجسٹرڈ)

علم الجراحت میں حیرت انگیز اضافہ

کل جلدی امراض، پائیوریا، ہر قسم کی غدود اور گلٹی کو تحلیل کرنے اور ہر ایک درد کا (سوائے سو ہضم کے) ہر زہریلے جانور کے ڈسنے اور کاٹنے کا تیر بہدف علاج ہے۔ بجلی کی رگوں کو تقویت دیتی ہے ہر مشہور دوا فروش سے ملسکتی ہے

قیمت فی شیشی ۸/ ۔ ۸/ ۔ محصولڈاک بذمہ خریدار

المشتہر

طاہر الدین اینڈ سنز دل روز ویلا فیروز پور روڈ ڈاکخانہ اچھرہ لاہور

پانچ اکسیر امراض دندان پائیوریا۔ ماسخورہ وغیرہ جملہ امراض

شاہی سنون اکبر — ہلتے ہوئے دانتوں کو لوہے کی طرح مضبوط کر دیتا ہے گندی رطوبت کو زائل کرتا ہے فی شیشی ۱۰/

پائرس ٹوتھ پاؤڈر — دانتوں کی میل کو کاٹ کر صاف کرتا ہے۔ پائریا کے جراثیم کو ہلاک کرتا ہے۔ فی شیشی ۱۰/

پائرس لوشن نمبر ۱ — مسوڑوں کے خون، پیپ آنے کو بند کرتا ہے ورم شدہ مسوڑوں کو آرام دیتا ہے اور مضبوط کرتا ہے فی شیشی ۸/

پائرس لوشن نمبر ۲ — درد دندان۔ ماسخورہ۔ منہ کی بدبو۔ کیڑا۔ سرد گرم پانی لگنے کے لئے مفید ہے فی شیشی ۱۰/

پائریا گمز پلز — ان گولیوں کا اثر معدہ اور سوڑوں پر ہوتا ہے۔ بیمار دانتوں کی اکسیر ہیں۔ فی شیشی ۱۲/

قیمت مکمل بکس پانچ اکسیر ایک ماہ ۲/۸/۰ دو ماہ کیلئے ۴/۸/۰ نمونہ کا بکس ۱/۸/۰

مینیجر احمدیہ یونان فارمیسی جالندھر کینٹ (پنجاب)

اگر آپ کو اپنی رفیق بیوی سے محبت ہے

تو آپ کا فرض ہے۔ کہ اس کے حسن اور صحت کی حفاظت کریں۔ ہم آپ کو بتا دینا چاہتے ہیں۔ کہ عورت کے حسن اور صحت کو برباد کر دینے والی وہ خوفناک بیماری ہے جسکو سیلان الرحم کہا جاتا ہے اسکی علامات یہ ہیں۔ کہ ایک سفید زردی مائل یا کسی اور رنگ کی رطوبت بہتی رہتی ہے جس سے عورت کی صحت اور حسن و جوانی کا ستیاناس ہو جاتا ہے۔ سر میں چکر آنا۔ درد کمر۔ بدن کا ٹوٹنا۔ رنگ زرد اور چہرہ بے رونق ہو جاتا ہے۔ حیض بے قاعدہ کبھی کم اور کبھی زیادہ ہوتا ہے۔ حمل قرار نہیں پاتا۔ اگر پایا تو قبل از وقت گر جاتا ہے۔ یا کمزور بچے پیدا ہوتے ہیں۔ یہ موذی مرض اندر ہی اندر جسم کو اس طرح کھوکھلا کر دیتا ہے جسطرح لکڑی کو گھن کھا جاتا ہے اس خطرناک بیماری کے دفعیہ کیلئے دنیا بھر میں بہترین دوائی اکسیر سیلان الرحم ہے۔ اسکے استعمال سے پانی کا آنا بالکل بند ہو کر کامل صحت ہو جاتی ہے۔ اور چہرہ پر شباب کی رونق آ جاتی ہے اپنی کیفیت مرض لکھیئے۔ قیمت اڑھائی روپے (۲/۸) نوٹ:۔ کیا ایک عالم سے بھی جھوٹے اشتہار کی امید ہے۔ فہرست دواخانہ مفت منگوا لیجئے۔

ملنے کا پتہ:۔ مولوی حکیم ثابت علی محمود نگر ۵ لکھنؤ۔

ضرورت رشتہ

ایک مولوی فاضل دوست کے لئے جن کے ہاں پہلی بیوی سے کوئی اولاد نہیں۔ کنوارا رشتہ درکار ہے۔ بمشاہرہ ۷۰/۰ روپے صدر انجمن احمدیہ کے مستقل کارکن اور مزروعہ اراضی کے بھی مالک ہیں۔ قوم جٹ عمر ۴۵ سال رہائش قادیان میں ہے۔ خواہشمند احباب ذیل کے پتہ پر خط و کتابت کریں۔

ج معرفت ایڈیٹر صاحب الفضل قادیان۔

عرق نور

متعدد تکلیف دہ امراض کیلئے

اپنی حیرت انگیز زود اثری کے باعث حد درجہ مقبول ہو چکا ہے۔ اگر آپ کو یا آپ کے کسی عزیز کو بڑھی ہوئی تلی ضعف جگر یا معدہ کمی بھوک۔ کمزوری مثانہ۔ یرقان۔ دائمی قبض۔ پرانا بخار۔ کھانسی جیسے امراض سے تکلیف ہو۔ تو اس کیلئے عرق نور اکسیر اعظم ثابت ہو گا۔

عورتوں کے تمام پوشیدہ امراض خصوصاً بانجھ پن اور اٹھرا کے لئے مجرب المجرب دوا ہے۔ ماہواری خرابی قلت خون اور درد کو دور کر کے رحم کو قابل تولید بناتا ہے مصفی خون ہونیکے علاوہ اپنی مقدار کے برابر صالح خون پیدا کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی یا پیکٹ ۱۲/ مکمل خوراک ۲ علاوہ محصولڈاک دیگر ادویات کی فہرست مفت طلب کریں۔

ڈاکٹر نور بخش اینڈ سنز عرق نور قادیان (پنجاب)

ہندوستان اور ممالک غیر کی خبریں

لنڈن یکم فروری۔ برطانی اخبارات ملک معظم اور ملکہ معظمہ کے امکانی سفر ہند کے متعلق بہت دلچسپی کا اظہار کر رہے ہیں اور متعدد خیالات کا اظہار کر رہے ہیں ایک بیان میں ظاہر کیا گیا ہے۔ کہ اس امر کا فیصلہ ہو چکا ہے۔ کہ ملک معظم اور ملکہ معظمہ آئندہ کرسمس کے ایام ہندوستان میں صرف کریں گے۔ رائیٹر کو معلوم ہوا ہے کہ ابھی تک اس بارے میں کوئی فیصلہ نہیں کیا گیا

قاہرہ یکم فروری۔ اطلاع موصول ہوئی ہے۔ کہ جاپانی حکومت چین میں ایک اسلامی حکومت قائم کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ یہ حکومت چین کے اس علاقہ میں کی جائے گی۔ جہاں مسلمانوں کی آبادی کی کثرت ہے۔ یہ بھی بیان کیا جاتا ہے کہ اس اسلامی حکومت کا آمر مصر کے شاہی خاندان کے کسی فرد کو بنایا جائے گا۔ سفارت جاپان کے ایک اعلیٰ افسر سے جب ایک نمائندہ اخبار نے اس امر کے متعلق معلومات کی خواہش کی۔ تو اس نے لاعلمی کا اظہار کیا۔

لاہور یکم فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ یوم مسجد شہید گنج کے متعلق یکم فروری کی جو تاریخ شائع کی گئی ہے۔ وہ درست نہیں درحقیقت مسلم لیگ کونسل نے ۸ ار فروری کو یوم شہید گنج منانے کا فیصلہ کیا تھا۔

الہ آباد یکم فروری۔ پنڈت جواہر لال نہرو نے اخبارات کے نام ایک بیان شائع کرایا ہے جس میں لکھتے ہیں۔ اس مسئلہ پر لوگوں میں اختلاف پیدا ہو گیا کہ کیا مجالس آئین ساز کے باہر سپیکروں کو سیاسیات میں حصہ لینے سے احتراز کرنا چاہیئے؟ گو یہ ظاہر ہے کہ سپیکر کی حیثیت سے ایک سپیکر کو بالکل غیر جانب دار ہونا چاہیئے اور اسے چاہیئے کہ اقلیتوں کے حقوق کی حفاظت کرے۔ لیکن جب یہ تسلیم کر لیا جائے۔ تو پھر مجھے کوئی وجہ نظر نہیں آتی۔ کہ وہ مجالس آئین ساز سے باہر سیاسیات میں حصہ کیوں نہ لیں سپیکر شپ یا کوئی اور پوزیشن بے وقعت شے ہے۔ اور اصل چیز آزادی کے لئے جدوجہد کرنا ہے۔ جس کے لئے ہم سب وقف ہیں علاوہ ازیں ہر بات میں پارلیمنٹ برطانیہ کے دستور کی تقلید صحیح نہیں۔

ڈھاکہ یکم فروری۔ اطلاع موصول ہوئی ہے کہ سنٹرل جیل ڈھاکہ کے بھوک ہڑتالی قیدیوں نے اس امر کا اظہار کیا ہے کہ اگر ان کے مطالبات پورے کر دیئے جائیں۔ تو وہ بھوک ہڑتال ترک کر دیں گے مطالبات حکام جیل کے سلوک۔ مشقت خوراک کھیلوں۔ ورزش اور کتابیں وغیرہ پڑھنے کے متعلق ہیں۔

لاہور یکم فروری۔ ۱۹ احراری سنگار لیڈ نے جو مسجد شہید گنج کے سلسلہ میں تحریک سول نافرمانی میں قید ہوئے تھے معافی مانگ کر رہائی حاصل کی ہے۔ اس وقت تک جس قدر احراری معافی مانگ کر رہا ہو چکے ہیں۔ ان کی تعداد ۲۵ ہے۔

شنگھائی یکم فروری۔ جاپانی جرنیل متسوئی نے ایک بیان کے دوران میں اس امر کا اشارہ کیا ہے۔ کہ ممکن ہے جاپان کے فوجی حکام چین کے بحری ساحل پر قبضہ کریں۔

لنڈن یکم فروری۔ محکمہ بحر کو اطلاع موصول ہوتی ہے۔ کہ کل بحیرہ روم میں ایک برطانی جہاز پر تارپیڈو سے حملہ کیا گیا بیان کیا جاتا ہے۔ کہ ہسپانوی باغیوں کی ایک آبدوز کشتی نے برطانی جہاز پر تارپیڈو سے حملہ کیا۔ جس سے ۴ منٹ بعد جہاز ڈوب گیا۔ اور ۱۱ جانیں ہلاک ہو گئیں۔ حکومت برطانیہ کو جہاز کی غرقابی سے بہت رنج پہنچا ہے اور وہ اس بارے میں ضروری اقدامات کرنے پر غور کر رہی ہے۔

کراچی یکم فروری۔ حکومت سندھ نے اس فیصلہ کے پیش نظر کہ بلدیات میں نامزدگی کا طریق منسوخ کر دیا جائے۔ مقامی میونسپل کارپوریشن کو حکم دیا ہے کہ نامزدگی کے ذریعہ پر ہونے والی ۸ نشستوں میں سے ۳ ہندوؤں کو ۳ مسلمانوں کو اور ایک مزدوروں کو دی جائے۔ بقیہ ایک نشست اڑا دی جائے گی۔

امرتسر یکم فروری۔ گیہوں حاضر ۲ روپے ۱۱ آنے سے ۳ روپے ۴ آنے تک نخود حاضر ۲ روپے ۳ آنے کھانڈ دیسی ۷ روپے ۱۳ آنے سے ۷ روپے ۲ آنے تک کپاس ۵ روپے ۲ آنے روئی ۱۱ روپے ۴ آنے سونا ۳۵ روپے ۴ آنے اور چاندی ۵۰ روپے ۱۲ آنے ہے۔

روما یکم فروری۔ حال میں روما کے ایک کارخانہ میں خوفناک دھماکہ سے جو نقصان جان ہوا ہے۔ اس کے متعلق ڈاکٹروں اور دوسرے لوگوں کا اندازہ ہے۔ کہ ۱۰۰ آدمی ہلاک اور ۱۰۰۰ مجروح ہوئے ہیں۔ سائینور مسولینی اپنی بھتیجی روزا مسولینی کی شادی کی تقریب کو چھوڑ کر فوراً جائے واردات پر امدادی کام کی نگرانی کے لئے پہنچ گیا۔

کلکتہ یکم فروری۔ کل کلکتہ کے ۱۰ ہزار طلباء نے ڈھاکہ سنٹرل جیل میں سیاسی قیدی کی موت کے سلسلہ میں گورنمنٹ کے خلاف احتجاج کے طور پر ہڑتال کر دی۔ ایک جلسہ میں تقریر کرتے ہوئے مسٹر سبھاش چندر بوس نے کہا کانگرس کو چاہیئے کہ تمام سیاسی قیدیوں کی غیر مشروط رہائی کے لئے پُرامن جدوجہد کرنے کی غرض سے پروگرام مرتب کرے۔

جنیوا یکم فروری۔ اسکندرونہ کے متعلق حکومت ترکی اور حکومت فرانس میں جو معاہدہ ہوا تھا اسے لیگ کونسل نے منظور کر لیا ہے۔ لیگ نے ۵ ارکان پر مشتمل ایک کمیٹی بنائی ہے۔ جو اسکندرونہ کے انتظامات پر دوبارہ غور کرے گی۔

لکھنؤ یکم فروری۔ معلوم ہوا ہے کہ حکومت یوپی نے محکمہ تعلیم کے تمام انسپکٹروں کے نام ایک سرکلر جاری کیا ہے۔ جس میں انہیں ہدایت کی گئی ہے۔ کہ صوبہ کے تمام پرائمری سکولوں میں کاغذ بنانے کے فن کی تعلیم لازمی قرار دے دیں۔

نئی دہلی یکم فروری۔ مسٹر جناح نے مسلمانوں کے ایک اجلاس میں تقریر کرتے ہوئے ملک کی موجودہ سیاسی صورت حالات پر تبصرہ کیا اور کہا۔ کہ صوبجاتی حکومتوں کی عملداری سے یہ ثابت ہو گیا ہے کہ ہماری گردنیں کانگرس کے پنجہ میں محفوظ نہیں۔ اس سلسلہ میں انہوں نے "بندے ماترم" کا بھی ذکر کیا۔ کانگرسی صوبوں کے سکولوں میں ہندی ہندوستانی کے جبری نفاذ کا ذکر کرتے ہوئے کہا۔ کہ یہ اقدام اسلامی تمدن اور اردو زبان کے لئے پیام مرگ ہے آخر میں کہا۔ اگر ہندوستان کے تمام مسلمان کانگرس میں شامل ہو بھی جائیں۔ تب بھی وہ اقلیت میں رہیں گے۔ مسلمانوں کے بچاؤ کی طرف یہی صورت ہے کہ وہ اپنے جھنڈے کے گرد جمع ہو کر یک دل و یک زبان ہو جائیں مجھے یقین ہے میں آپ کی امداد سے مسلم لیگ کو ۸ کروڑ مسلمانوں کی پارلیمنٹ بنانے میں کامیاب ہو جاؤنگا اس وقت میں آپ کو جواب دونگا۔ کہ میں فلسطین اور شہید گنج کے مقابلہ میں کیا کرنا چاہتا ہوں۔

نئی دہلی یکم فروری۔ آج مرکزی اسمبلی کے اجلاس میں مصنوعی جنگ کے سلسلہ میں گولہ باری توپ خانہ کی مشق کے لئے سہولتیں مہیا کرنے کے مسودہ قانون پر مزید بحث ہوئی۔ پنڈت کے سنتانم نے ترمیم پیش کی کہ جہاں ایک مرتبہ مصنوعی جنگ کے سلسلہ میں گولہ باری اور توپ خانہ کی مشق کی گئی ہو۔ اس رقبہ کو چار سال کے اندر دوبارہ استعمال نہ کیا جائے۔ مسودہ قانون میں دو سال کی میعاد مقرر کی گئی ہے۔ ترمیم گر گئی مسٹر سکسینہ نے ترمیم پیش کی کہ یہ میعاد تین سال مقرر کی جائے۔ مسٹر اوگلوی سکرٹری محکمہ دفاع نے ترمیم منظور کر لی۔ بل کی وہ دفعہ جس کا تعلق مصنوعی جنگ کے باعث نقصان کے معاوضہ سے ہے۔ اس پر بہت بحث ہوئی۔ پنڈت کے سنتانم نے ترمیم پیش کی کہ معاوضہ کی رقم معاوضے کا دعویٰ کرنے والے یا اس کے مسلمہ مختار کو طلب کر کے اس کے دعویٰ کی سماعت کرنے کے بعد مقرر کی جائے۔ مسٹر اوگلوی نے کہا کہ بل کی مجوزہ دفعہ کا مقصد یہ ہے کہ نقصان کا معاوضہ فوراً موقع پر ادا کر دیا جائے مگر تقسیم آراء پر ترمیم گر گئی۔

عبدالرحمٰن قادیانی پرنٹر پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے ہی شائع کیا۔ ایڈیٹر۔ غلام نبی